بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاھِلِیَّةِ الْاُوْلٰی (احزاب ۳۳)

اور گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی

# عورت اور پردہ


پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی



بین الاقوامی سلسلۂ اشاعت نمبر
۶

ادارۂ مسعودیہ ۶/۲، ای۔ ۵، ناظم آباد
کراچی، پاکستان

DESIGNED & PROCESSED BY : AL-HADI PH : 652919

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

وَقَرْنَ فِی بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى

(احزاب۔ ۳۳)

(اور گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی)

# عورت اور پردہ


پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد



(بین الاقوامی سلسلہ نمبر ۶)

ناشر

ادارہ۔ مسعودیہ، ۲/ ۶، ۵۔ای، ناظم آباد، کراچی، سندھ

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

۱۹۹۵ء/ ۱۴۱۵ھ



Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نسائیات کی تاریخ بڑی دردناک اور کربناک ہے، یہ انسانیت کی پیشانی پر بدنما داغ ہے۔ حیف، جس کے آغوش میں انسان نے پرورش پائی، اسی آغوش کو زخمی کیا ____ جس نے بلندیوں پر پہنچایا، اسی کو پستیوں میں ڈالا ____ سر زمین عرب میں ایام جاہلیت میں معاشرے کی نظر میں خواتین کی جو قدر و قیمت تھی اس کا کچھ اندازہ ایک عرب شاعر کے ان خیالات سے ہوتا ہے۔

۱۔ لڑکیوں کو دفن کرنا ہی سب سے بڑی فضیلت ہے (۱)

۲۔ موت عورت کے حق میں عزیز ترین مہمان ہے (۲)

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانے میں لڑکیوں کی ولادت مرد کے لیے عذاب جاں تھی ____ جب کوئی مرد یہ خبر سنتا تو اس کا چہرہ مارے غصے کے سیاہ ہو جاتا اور وہ اسی غم میں پیچ و تاب کھاتا (۳) ____ لوگ لڑکیوں کو زندہ دفن کر دیا کرتے تھے جس کے لئے قرآن کریم میں فرمایا گیا کہ قیامت کے دن دفن ہونے والی لڑکی سے پوچھا جائے گا بتا تجھے کس جرم کی پاداش میں قتل کیا گیا؟ (۴) یعنی ایسے سفاک باپ کو قیامت کے دن چھوڑا نہیں جائے گا ____ ایک صحابی نے ایام جاہلیت میں اپنی بیٹی کو زندہ دفن کرنے کا دردناک واقعہ سنایا تو وہ خود بھی روتے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بھی روتے رہے ____

ہندوستان کا حال عرب سے بھی بدتر تھا۔ یہاں مرنے والے شوہروں کے ساتھ ان کی زندہ بیویاں جلائی جاتی تھیں، اس رسم کو "ستی" کے نام سے پکارا جاتا تھا ____ فرانس کے مشہور مؤرخ ڈاکٹر گستاؤلی بان نے لکھا ہے۔

Marfat.com

____ "یہ رسم ہندوستان میں عام ہو چلی تھی کیوں کہ یونانی مؤرخوں نے اس کا ذکر کیا ہے" (۵)

ابن بطوطہ (م۔ ۷۷۹ھ / ۱۳۷۸ء) جب ہندوستان آیا تو اس نے یہ وحشت ناک منظر خود دیکھے جس کا اپنے سفر نامہ میں ذکر کیا ہے (۶) ____ ایسا ہی ایک منظر دیکھتے دیکھتے وہ بے ہوش ہو کر گھوڑے سے زمین پر گرنے لگا تو لوگوں نے سنبھالا (۷) ____ ۱۸۲۹ء میں لارڈ بینٹنگ نے ستی ہونے یا ستی میں مدد دینے کو جرم قرار دیا۔ پھر بھی ماضی قریب میں ہندوستان میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس میں شوہر کی لاش کے ساتھ اس کی زندہ بیوہ کو پھونک دیا گیا۔ یہ خبر ساری دنیا میں حیرت سے سنی گئی ____

یورپ بھی اس معاملے میں کسی سے پیچھے نہیں رہا، وہاں ۱۴۹۴ء اور ۱۵۲۱-۲۲ء میں جادوگری کے الزام میں سینکڑوں عورتوں اور بچوں کو ذبح کر دیا گیا (۸) ____ بقول ڈاکٹر اسپرنگر عیسائی دنیا میں ۹۰ ہزار عورتوں کو مختلف نامعقول الزامات میں زندہ جلا دیا گیا (۹) ____ آجکل بوسنیا میں مسلمان عورتوں کے ساتھ نصاریٰ جو سفاکانہ سلوک کر رہے ہیں، سن سن کر روح انسانیت کانپ رہی ہے ____ امریکہ جس کا شمار ترقی یافتہ براعظم میں کیا جاتا ہے وہاں عورتوں کے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے، شاید تاریخ کے کسی دور میں ایسا سلوک نہیں کیا گیا ہو گا ____ ہر پانچ منٹ کے بعد ایک عورت کا دامن عصمت تار تار کیا جاتا ہے یعنی چوبیس گھنٹے میں عصمت دری کے ۲۸۸ حادثات رونما ہوتے ہیں ____ آپ خود اپنے ضمیر سے پوچھیں یہ جنت ہے یا جہنم؟ ____ مختلف جرائم کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہے، چوبیس گھنٹے میں اٹھارہ سو جرائم کا ارتکاب کیا جاتا ہے (۱۰) ____ انا للہ وانا الیہ راجعون!

Marfat.com

اسلام نے عورت پر بڑا کرم فرمایا اور اس کو پستیوں سے بلندیوں پر پہنچایا ___ اور ایسا رؤف و رحیم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) مبعوث فرمایا جس نے دنیا کی چیزوں میں خوشبو اور عورت کو پسند فرمایا ___ روسی فلسفی ٹالسٹائی (م ۱۹۱۰ء) نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر اظہار خیال کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی ہے۔

"دنیا کی چیزیں صرف مال و متاع ہیں اور دنیا کی اچھی متاع نیک عورت ہے" (۱۱)

آپ نے عورتوں پر جو کرم فرمایا وہ تاریخ انسانیت میں سنہری حروف سے لکھا جائیگا ___ چند اقوال اور واقعات ملاحظہ ہوں۔

(۱) ایک صحابی نے عرض کیا "یارسول اللہ سب سے زیادہ مجھ پر کس کا حق ہے" ___ فرمایا، "تیری ماں کا" ___ یہ سوال تین مرتبہ کیا گیا، آپ نے یہی فرمایا، "تیری ماں کا" ___ پھر چوتھی مرتبہ عرض کیا "سب سے زیادہ مجھ پر کس کا حق ہے؟" ___ تو فرمایا، "تیرے باپ کا" (۱۲)

آپ نے ملاحظہ فرمایا ___ اسلام کی نظر میں "ماں" کی کتنی قدر و منزلت ہے۔

(۲) حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد (م۔ ۱۱ھ / ۶۳۲ء) کا جب انتقال ہوا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر شریف ان کے کفن کے لئے عطا فرمائی ___ اور جب لحد کھودی گئی تو آپ نے لحد میں اتر کر اپنے دست مبارک سے بغلی قبر کھودی اور مٹی باہر نکالی اور پھر خود لیٹ کر دیکھا (۱۳) ___ اللہ اکبر

Marfat.com

! اس قبر شریف کی منزلت کا کیا کہنا ! افسوس صد افسوس جنت البقیع شریف میں اس قبر شریف کے چاروں طرف بلند دیواریں چن دی گئی ہیں، شاید اس لئے کہ عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کی زیارت سے محروم رہیں۔

(۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (م۔۶۳ھ / ۶۸۲ء) بیوہ ہو گئیں، آپ کے ساتھ یتیم بچے بھی تھے۔ پریشانی کا عالم، کوئی یارومددگار نہیں ___ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے پیغام بھیجا ___ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا چونکہ عیالدار تھیں، خیال آیا کہ شاید سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کا بوجھ محسوس کریں، آپ نے عذر پیش کرتے ہوتے فرمایا، "عیال دار ہوں، یتیم بچے میرے ساتھ ہیں" ___ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جواب عنایت فرمایا وہ ان مردوں کے لئے عبرت و نصیحت ہے جو عیالدار بیوہ عورتوں کا بوجھ اٹھانے سے پہلو تہی کرتے ہیں ___ آپ نے فرمایا ___ "تمھاری عیال، اللہ اور اس کے رسول کی عیال ہے" [۱۴] ___ اللہ اکبر!

(۴) آپ کی رضاعی بہن شیما بنت حارث حالت کفر میں ایک جہاد میں قید ہو کر آئیں اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کی گئیں تو آپ پہچان گئے اور اپنی چادر شریف پر بٹھایا، فرمایا، "اگر تم میرے پاس رہنا چاہتی ہو تو میرے پاس رہو، اپنے قبیلے میں جانا چاہتی ہو تو جا سکتی ہو" ___ شیما نے عرض کیا کہ "اپنے قبیلے میں جانا چاہتی ہوں" ___ آپ نے بہت سے اونٹ اور بکریاں دے کر اعزاز و اکرام سے روانہ کیا۔ [۱۵]

Marfat.com

ان واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم خواتین پر کتنے مہربان تھے؟ ــــــ عورتوں پر آپ کا یہی کرم تھا کہ جب پہلی مرتبہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو خواتین اور بچیاں استقبال کے لئے باہر آگئیں اور خوشی کے ترانے گانے لگیں ــــــ مدینہ منورہ میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مستقل قیام سے ان کو کتنی خوشی تھی، اس کا اندازہ اس شعر سے لگایا جاسکتا ہے۔

نحن جوارین من بنی نجار
یا حبذا محمد من جار (۱۶)

(ہم بنو نجار کی بیٹیاں ہیں، کس قدر خوش نصیب ہیں کہ محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے پڑوسی ہیں ــــــ

جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرمارہے تھے تو خدمت اقدس میں خواتین ہی موجود تھیں۔ غم والم کا عالم تھا، حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (م۔ ۵۰ھ / ۶۷۰ء) فرمارہی تھیں "اے اللہ آپ کی ساری تکلیفیں مجھ کو عطا فرما دے" ــــــ محبت بھری اس دعا کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سن رہے تھے ــــــ فرمایا "صفیہ نے سچ کہا" ــــــ آپ نے وصیت فرمائی کہ جب جسد اطہر پر مرد صلوٰۃ وسلام پڑھ چکیں تو عورتوں سے کہنا کہ وہ قطار در قطار آکر صلوٰۃ وسلام پیش کریں (۱۷) سبحان اللہ! کیسا کرم فرمایا کہ دنیا سے پردہ فرماتے وقت بھی یاد رکھا ــــــ یہ تمام حقائق خواتین کے لئے باعث صد افتخار ہیں، وہ جتنا فخر کریں کم ہے ــــــ

کسی دوسری مذہبی کتاب میں خواتین کو اتنی اہمیت نہیں دی گئی جتنی اہمیت قرآن حکیم نے دی ہے سورۃ مریم، حضرت مریم علیہا السلام کے نام سے

Marfat.com

معنون کی گئی ____ سورہ بقرہ، سورہ تحریم، سورہ نور وغیرہ میں خواتین کے لئے بہت سے احکام ومسائل ہیں ____ پھر اہم خواتین کا قرآن کریم میں ذکر کیا گیا ہے مثلاً حضرت حوا علیہا السلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت زکریا علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ازواج مطہرات، حضرت شعیب علیہ السلام کی صاحبزادیاں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور ہمشیرہ، حضرت یوسف علیہ السلام کی زوجہ مکرمہ، حضرت مریم علیہا السلام، ملکہ فرعون، ملکہ سبا اور صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔

اللہ تعالیٰ نے عورت اور مرد کے ازدواجی تعلق کو اتنا مقدس بنایا کہ اس کو اپنی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دیا (۱۸) ____ اور اس کا مقصد یہ بیان فرمایا کہ انسان سکون وچین حاصل کرے اور اس تعلق کو محبت ومہربانی کا تعلق قرار دیا جس میں ہوس پرستی کا شائبہ تک نہیں ____ اسلام کا یہ تصور کہیں نہیں ملتا جبکہ جرمن فلاسفر نٹشے نے تو یہاں تک لکھا ہے۔

"عورت کا مقصد حیات صرف یہ ہے کہ وہ مرد کی قید میں رہے اور اس کی خدمت کرتی رہے" (۱۹)۔

روس کا مشہور فلسفی کاؤنٹ لیو ٹالسٹائی (م۔ ۱۹۱۰ء) بھی خواتین کے متعلق اچھی رائے نہ رکھتا تھا۔ اس نے اسلام کی ترجمانی کرتے ہوئے اپنی رائے کا اس طرح اظہار کیا ہے۔

"مرد کا فرض ہے کہ عورت سے اچھا سلوک کرے اور اسکی باگ ڈھیلی نہ چھوڑے بلکہ اسے گھر میں بند رکھے کیوں کہ گھر عورت کی آزادی کے لئے کافی ہے" (۲۰)

نکاح جیسے مقدس رشتے کے بارے میں بھی ٹالسٹائی کی رائے اچھی نہیں۔ شاید اس لئے

Marfat.com

کہ اس تجربے میں وہ ناکام ونامراد رہا، وہ لکھتا ہے۔

"ہمارے زمانے میں نکاح محض ایک دھوکہ اور فریب ہو گیا
ہے ____ ہم اس کو محض نفسانی خواہش پورا ہونے کا وسیلہ
جانتے ہیں" (۲۱)

اللہ تعالیٰ نے خواتین کو بڑی رعایتیں دی ہیں اور رنج و مصیبت میں ان کا پاس و لحاظ رکھا ہے ____ مثلاً مطلقہ عورت کے لئے یہ حکم ہے کہ عدت پوری ہونے تک اس کا خاوند اس کو راحت و آرام سے اپنے گھر میں رکھے، اس پر تنگی نہ کرے، اگر وہ حاملہ ہے تو پھر حمل کی مدت پوری ہونے تک اس کا سارا خرچہ برداشت کرے اور اس کی آسائش و آرام کا پورا پورا خیال رکھے ____ بچہ کی ولادت کے بعد اگر مطلقہ بیوی دو سال اس کو دودھ پلاتی ہے تو دو سال کی اجرت بھی ادا کرے (۲۲) ____ شاید یہ باتیں عجیب لگیں مگر یہ سب کچھ قرآن کریم میں ہے، ہم خواتین کو بتاتے نہیں، اپنے حقوق خوب یاد رکھتے ہیں ____ خواتین کو احکام شریعت کی پیروی کرتے ہوئے کسب معاش کی اجازت ہے، قرآن کریم میں ارشاد ہوا کہ مرد کی کمائی میں سے مرد کا حصہ ہے اور عورت کی کمائی میں سے عورت کا حصہ ہے (۲۳) ____ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا (م۔ ۲۰ھ / ۶۴۰ء) اپنے ہاتھ سے چمڑے کو دباغت دیتیں، فروخت کر کے جو رقم آتی غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دیتیں (۲۴)

اللہ تعالیٰ نے گھروں میں رہنے والی شریف خواتین کی عزت نفس کی حفاظت کے لئے مردوں کو بغیر اجازت لئے گھر کے اندر داخل ہونے سے منع فرمایا (۲۵) ____ اگر کسی خاتون سے بات کرنی ہے تو ادب یہ سکھایا کہ پردے کے پیچھے سے بات کی جائے (۲۶) ____ اگر کوئی دعوت پر بلائے اور گھر میں خواتین بھی موجود ہوں تو

Marfat.com

کھانے کے بعد خواہ مخواہ باتوں میں مصروف نہ ہوں بلکہ کھا پی کر چلے آئیں [۲۷]
_____ حضور انور صلی الہ وعلیہ وسلم کے طفیل یہ سارے آداب ہم کو مل گئے، اب یہ ہماری بد نصیبی کہ ہم عمل نہیں کرتے _____

اللہ تعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا، اس سے زیادہ کون ہمارے احوال سے واقف ہو گا؟ _____ ہماری بھلائی اور برائی کا اس سے زیادہ کس کو علم ہو گا؟ _____ ہم کو جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے اور جن سے روکا گیا، وہ صرف اور صرف ہماری بھلائی کے لئے _____ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، ذرا سوچیں تو سہی بندوں سے اس کو کیا غرض ہو گی؟ _____ وہ ہمارے فائدے کے لئے ہم کو حکم دیتا ہے _____ پردے کے بارے میں خواتین کو جو حکم دیا گیا وہ انھیں کے فائدے کے لئے ہے اگر وہ سوچیں اور غور و فکر کریں _____ سورہ۔ نور اور سورہ۔ احزاب میں خواتین کے پردے سے متعلق جن آداب کا ذکر کیا گیا وہ ہماری توجہ کے مستحق ہیں، توجہ فرمائیں۔

(۱) اپنے اپنے گھروں میں رہیں، دور جاہلیت کی طرح بے پردہ نہ پھریں [۲۸]

(۲) دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالی رہیں اور غیر مردوں کو اپنا سنگھار نہ دکھائیں [۲۹]

(۳) ہاں ان رشتہ داروں پر چھپا سنگھار ظاہر ہو جائے تو حرج نہیں مثلاً خاوند، باپ (دادا پردادا)، سسر، بیٹے، بھانجے، بھتیجے، بہت ہی بوڑھے اور نابالغ ملازم اور نو عمر لڑکے۔ [۳۰]
_____

(۴) خواتین بوقت ضرورت باہر نکلیں تو چادر کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈال لیں تا کہ پہچانی جائیں (کہ شریف ہیں) اور شرارت کرنے والے چھیڑ چھاڑ نہ کریں [۳۱]
_____

(۵) مسلمان مردوں کو حکم دیا جائے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں [۳۲]

Marfat.com

(۶) مسلمان عورتوں کو بھی حکم دیا جائے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں (۳۳)

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ قرآن حکیم ہم سے کس شرم و حیا اور غیرت و حمیت کا تقاضا کرتا ہے ____ روسی فلسفی ٹالسٹائی نے بھی سج بن کر، خوشبو لگا کر عورت کے باہر نکلنے سے متعلق یہ حدیث پیش کی ہے جس میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

"جو عورت خوشبو لگا کر گھر سے نکلی پھر اس غرض سے لوگوں کے پاس سے گزری کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں، وہ زانیہ ہے اور جنھوں نے اسے دیکھا ان میں سے ایک ایک کی آنکھ زانیہ ہے" (۳۴)

موجودہ صورت حال ہر دل دردمند کے لئے تشویش ناک ہے، جس سے گھر میں رہنے اور پردہ کرنے کے لئے کہا گیا تھا، وہ بے پردہ گھر سے باہر ہے ____ اور جس سے دروازہ کھلا رکھنے اور حاجت مندوں کی حاجت روائی کے لئے کہا گیا تھا، وہ بند دروازوں اور سخت پردوں میں ہے ____ اسلامی معاشرے کے ہر حاکم و افسر کو ہدایت کی گئی تھی وہ دروازہ کھلا رکھے، پہرے نہ لگائے ____ مگر یہاں تو رسائی بھی بہت مشکل ہے اور کبھی کبھی ناممکن بھی ہو جاتی ہے ____ خواتین کے آداب مردوں نے اپنا لئے، اے کاش! ہم عقل سلیم سے کام لیتے!

قرآن حکیم میں پردے کے متعلق جو کچھ ہدایات دی گئیں، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (م۔ ۵۸ھ / ۶۷۷ء) نے اس پر عمل کر کے بہترین نمونہ پیش کیا ____ ازواج مطہرات میں علم و دانش میں کوئی آپ کا ثانی نہ تھا ____ تاریخ و حدیث سے ہمیں ان واقعات کا علم ہوتا ہے:۔

۱۔ ایک مرتبہ حضرت حفصہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا باریک دوپٹہ

Marfat.com

اوڑھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔
آپ نے ان کا دوپٹہ چاک کر دیا اور فرمایا "اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں کیا فرمایا ہے؟"
____ اس تنبیہ کے بعد دبیز کپڑے کی چادر منگوا کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو عنایت فرمائی (۳۵)

۲۔ ایک مرتبہ کسی کے ہاں آپ کا جانا ہوا، صاحب خانہ کی دو جوان لڑکیاں بغیر چادر، باریک دوپٹہ اوڑھے نماز پڑھ رہی تھیں، آپ نے ہدایت فرمائی کہ آئندہ دبیز کپڑے کی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جائے (۳۶)

۳۔ ایک مرتبہ ابن اسحاق نابینا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ پردے میں ہو گئیں ____ ابن اسحاق نے عرض کیا کہ میں تو نابینا ہوں، آپ نے پردہ کیوں فرمایا، ____ فرمایا، میں تو بینا ہوں، دیکھ رہی ہوں (۳۷)

۴۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواتین مسجد نبوی شریف میں حاضر ہوتیں اور عیدین کے لئے بھی حاضر ہوتیں مگر نامساعد حالات کی وجہ سے عہد فاروقی میں خواتین پر پابندی لگا دی گئی اور انھوں نے مسجد نبوی شریف میں آنا بند کر دیا ____ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ (م-۲۳ھ / ۴-۶۴۴ء) کے اس عمل کی تائید فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوتا کہ خواتین کی حالت یہ ہو گئی ہے تو آپ ان کو مسجد میں آنے سے اس طرح روکتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا" (۳۸)

مندرجہ بالا واقعات سے معلوم ہوا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خواتین سے کیا توقع رکھتی ہیں اور کیا چاہتی ہیں ____ اسلام جہاں جہاں پھیلا ____ ایشیا میں، افریقہ میں، یورپ میں ____ ساتھ ساتھ پردہ بھی پھیلتا چلا گیا۔

Marfat.com

یہ ہمیشہ اسلامی شعائر میں ایک عظیم شعار شمار کیا گیا ۔۔۔۔۔ انتہائی عروج کے زمانے میں جبکہ اسلامی سلطنت تین براعظموں پر پھیلی ہوئی تھی، پردہ مسلم اور غیر مسلم خواتین کے درمیان ایک نشان امتیاز بنا رہا ۔۔۔۔۔ بلکہ غیر مسلم حکومتوں میں بھی یہ امتیاز قائم رہا ۔۔۔۔۔

۱۹۱۴ء سے قبل روس میں مسلم خواتین پردے میں رہتیں، قرآن کریم حفظ کرتیں، وہاں حفظ قرآن کا عورتوں اور مردوں میں عام رواج تھا ۔۔۔۔۔ (اخبار المؤید، مصر، ۱۵ اگست ۱۹۰۲ء) ۔۔۔۔۔ روس کی مسلم خواتین مدارس بھی قائم کرتیں، ایک روسی خاتون صفیہ علیہ خانم نے اپنے خرچ سے ایک عظیم الشان مدرسہ قائم کیا تھا ۔۔۔۔۔ الغرض ماضی میں اسلامی معاشرے میں جو کچھ ترقی ہوئی، پردے میں رہ کر ہی ہوئی، حد تو یہ ہے کہ خواتین جہاد میں شریک ہوتیں، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں، کبھی خود جہاد میں حصہ لیتیں، یہ سب کچھ حیا کے ساتھ، پردہ میں رہ کر ہی کیا جاتا ۔۔۔۔۔ دور جدید میں جہاں اسلامی انقلاب آیا، یا اسلام کے نام پر انقلاب آیا، وہاں پہلی بات یہ دیکھی گئی کہ بے پردہ عورتیں، پردہ دار ہو گئیں اور ان کی ہیبت دشمنان اسلام کے دلوں میں ایسی بیٹھی کہ وہ خوف زدہ ہو گئے ۔۔۔۔۔ جدید معاشرے کی بے پردگی نے اسلامی معاشرے کو کچھ نہ دیا اور نہ تاریخ میں کسی باب کا اضافہ کیا ۔۔۔۔۔ یہ درد مند خواتین کے لئے سوچنے کی بات ہے ۔۔۔۔۔ اگر بے پردگی ترقی کی ضامن ہوتی تو آج سارے عالم میں ہم اس طرح رسوا نہ ہوتے ۔۔۔۔۔ مشہور مؤرخ آرنلڈ ٹوئنبی نے ایک جگہ لکھا ہے کہ انسانی معاشروں کی تباہی میں عورت کی آزادہ روی اور بے پردگی کو بڑا دخل ہے ۔۔۔۔۔ مؤرخ موصوف نے عالمی تاریخ کا گہری نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد اس رائے کا اظہار کیا ہے اس لئے اس کو کسی تعصب یا تنگ دلی پر محمول نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ اس

Marfat.com

تاریخی حقیقت پر ٹھنڈے دل سے غور و فکر کرنا چاہیے ـــــ حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے معاشرے کی بنیاد پاکیزگی پر رکھی ہے ـــــ ہمہ گیر پاکیزگی ـــــ زندگی کے ہر شعبے کی پاکیزگی ـــــ مغربی سازشیوں نے اسلام کی ہر معقول بات کو نامعقول بنا کر دکھایا ـــــ اور اپنی ہر نامعقول بات کو معقول بنا کر دکھایا ایسا پروپیگنڈا کیا کہ عقلیں ماؤف ہو گئیں اور آنکھیں پٹ ہو گئیں ـــــ اسلام نے خواتین پر بے شمار احسانات کئے مگر ایک پردے کی معقول ہدایت (جو خواتین ہی کی عصمت و عفت اور حسن و جمال کی حفاظت کی ضامن ہے) بعض خواتین کو اچھی نہیں معلوم ہوتی، دشمنان اسلام نے اس کی اچھائیوں کو چھپایا اور نام نہاد برائیوں کو اچھالا ـــــ اس طرح خواتین کے ذہنوں کو پراگندہ کر کے اسلام کی سچائی سے ان کو دور کر دیا ـــــ ذرا غور کریں، خواتین کی بے پردگی نے جسمانی آرائش و زیبائش کا راستہ کھولا، پھر اس نے بے حیائی کی صورت اختیار کی اور بے حیائی نے عریانی اور بدکرداری کا دروازہ کھول دیا ـــــ نوبت یہاں تک پہنچی کہ اب یورپ و امریکہ انسانوں کی سرزمین نظر نہیں آتے، حیوانوں اور درندوں کے جنگل معلوم ہوتے ہیں ـــــ اس بے حیائی کے جو نتائج سامنے آئے، ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

۱۔ خواتین کا غیر محفوظ ہونا ـــــ

۲۔ خواتین کے اغواء اور زنا کی وارداتیں عام ہونا ـــــ

۳۔ خواتین میں جذبہ امومت کا مر جانا ـــــ

۴۔ بدنگاہی اور پراگندہ خیالی عام ہونا ـــــ

۵۔ مردوں کا جنسی امراض میں مبتلا ہونا ـــــ

۶۔ عورت کے تقدس کا پامال ہونا ـــــ

Marfat.com

ابھی کچھ روز کی بات ہے پردہ دار خاتون کی عزت کی جاتی تھی اور اب بھی کی جاتی ہے ــــــ بسوں میں اس کے لئے سیٹ خالی کر دی جاتی تھی لیکن بے پردہ خاتون کی تکریم کیلئے لوگ تیار نہیں ــــــ وہ بسوں میں جس حال میں سفر کرے کسی کو کوئی سرو کار نہیں ــــــ دور جدید میں عورت کی بے پردگی نے اس کو اس حد تک رسوا کیا ہے کہ وہ اخبارات ورسائل اور اشتہارات کی زینت بن کر نفع اندوزی کا ایک وسیلہ بن کر رہ گئی ہے ــــــ جہاں خواتین کو جگہ دی جاتی ہے، احترام کی وجہ سے نہیں، تجارت چمکانے اور نفع حاصل کرنے کے لئے ــــــ عورت پر اسلام کی نظر مشفقانہ ہے اور جدید معاشرے کی نظر خالصۃً تاجرانہ ہے ــــــ سچی بات یہ ہے کہ ہماری انفرادی اور اجتماعی عظمت و شوکت کا دارومدار صرف اور صرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہے ــــــ عالمی سطح پر ہماری رسوائی کی بڑی وجہ دلوں کا عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خالی ہونا اور عمل کا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے عاری ہونا ہے ــــــ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (م ۲۳ھ/۶۴۳ء) نے سچ فرمایا۔

"ہم وہ قوم ہیں جس کو اللہ نے اسلام کی بدولت عزت دی" (۲۹)

## حواشی

۱۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۲ء، ص ۱۳
۲۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۲ء، ص ۲۱
۳۔ قرآن حکیم، سورہ زخرف، آیت نمبر ۱۷

Marfat.com

۴۔ قرآن حکیم، سورہ تکویر، آیت ۸،۹

۵۔ ڈاکٹر گستاؤلی بان، تمدن ہند (ترجمہ اردو سید علی بلگرامی)، مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۲ء، ص ۲۲۸

۶۔ ابو عبداللہ ابن بطوطہ، سفر نامہ ابن بطوطہ (ترجمہ اردو، رئیس احمد جعفری)، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۶ء، ص۔۵

۷۔ ابو عبداللہ ابن بطوطہ، سفر نامہ ابن بطوطہ (ترجمہ اردو رئیس احمد جعفری)، مطبوعہ کراچی، ۱۹۸۶ء، ص۔۳۶،۳۷

۸۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، ص ۱۱

۹۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، ص ۱۱

۱۰۔ اخبار جنگ (کراچی)، شمارہ ۵ مئی ۱۹۹۳ء

۱۱۔ ٹالسٹائی، پیغمبر اسلام (ترجمہ اردو)، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۰ء، ص ۴۵

۱۲۔ بخاری و مسلم شریف متفق علیہ

۱۳۔ ابو النصر منظور احمد شاہ، مدینۃ الرسول، مطبوعہ لاہور، ۱۹۹۲ء، بحوالہ خلاصۃ الوفاء، ص ۲۹۳

۱۴۔ ابوالنصر منظور احمد شاہ، مدینۃ الرسول، بحوالہ زرقانی، ج۔۲، ص ۲۸۲، اور مدارج النبوۃ، ج ۲، ص ۸۱۵

۱۵۔ ایضاً، بحوالہ سیرت حلبیہ، ج۔۱، ص ۱۴۸

۱۶۔ ایضاً، بحوالہ خلاصۃ الوفاء، ص ۱۳۶

۱۷۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مدارج النبوۃ، ج ۲، ص ۴۴۰

۱۸۔ قرآن حکیم، سورہ روم، آیت نمبر ۲۱

۱۹۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، ص ۱۴

۲۰۔ ٹالسٹائی، پیغمبر اسلام (ترجمہ اردو محمد فیض الحسن)، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۰ء، ص ۵۴

۲۱۔ ٹالسٹائی، پیغمبر اسلام (ترجمہ اردو محمد فیض الحسن)، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۰ء، ص ۵۴

۲۲۔ قرآن حکیم، سورہ طلاق، آیت نمبر ۶

۲۳۔ قرآن حکیم، سورہ نساء، آیت نمبر ۳۲

۲۴۔ ابن حجر عسقلانی، الاصابۃ فی معرفۃ الصحابہ، ج ۲، ص ۶۰۲

۲۵۔ قرآن حکیم، سورہ احزاب، آیت نمبر ۵۳، و سورہ نور، آیت نمبر ۲۷

۲۶۔ قرآن حکیم، سورہ احزاب، آیت نمبر ۵۳، و سورہ نور، آیت نمبر ۲۷

۲۷۔ قرآن حکیم، سورہ احزاب، آیت نمبر ۵۳

۲۸۔ قرآن حکیم، سورہ احزاب، آیت نمبر ۳۳

۲۹۔ قرآن حکیم، سورہ نور، آیت نمبر ۳۱

۳۰۔ قرآن حکیم، سورہ نور، آیت نمبر ۳۱


Marfat.com

۳۱۔ قرآن حکیم، سورہ احزاب، آیت نمبر ۵۹
۳۲۔ قرآن حکیم، سورہ نور، آیت نمبر ۳۰
۳۳۔ قرآن حکیم، سورہ نور، آیت نمبر ۳۱
۳۴۔ ٹالسٹائی، پیغمبر اسلام (ترجمہ اردو)، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۰ء، ص ۴۴
۳۵۔ ابو عبداللہ محمد بن سعد زہری، طبقات ابن سعد، ج ۸، ص۔ ۵۰
۳۶۔ احمد بن حنبل شیبانی، المسند، ج ۶، ص ۹۶۷
۳۷۔ طبقات ابن سعد، ج۔ ۸، ص۔ ۴۹
۳۸۔ نیاز فتحپوری، صحابیات، ص ۵۸
۳۹۔ مولانا محمد مالک کاندھلوی، پردہ اور مسلمان خاتون، مطبوعہ کراچی، ص۔ ۱۵

Marfat.com

# ادارۂ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ،۲/۲، ۶،۵۔ ای ناظم آباد، کراچی۔فون 92-21-6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ محمد عارف وعبدالراشد مسعودی۔اسٹاکسٹ ادارۂ مسعودیہ کراچی
شاپ نمبر B-2 سرخیج منزل امام بارگاہ اسٹریٹ نزد کچھی میمن مسجد بالمقابل گلف ہوٹل صدر کراچی، پاکستان۔فون نمبر: 021-5217281
موبائل: 0320-5032405

۴۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵،فون: 4910584-4926110

۵۔ ضیاء القرآن۔14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی
فون: 021-2630411-2210212

۶۔ فرید بک اسٹال ۳۸۔اردو بازار لاہور فون نمبر۔ 042-7224899

۷۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم۔
کذہالہ (مجاہد آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

۸۔ گلوبل اسلامک مشن 355 والنٹ اسٹریٹ سویٹ ۲ یونکرس، نیو یارک 10701،
P.O.Box:1515 ٹیلیفون: (914)709-1705 فیکس: (914)709-1593

۹۔ جناب منیر حسین مسعودی، 46 ہولی لین، سمیتھوک، ویسٹ مڈلینڈز B67 7JD، انگلینڈ، U.K.۔

Marfat.com

ادارۂ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ